روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

منگل 12 فروری 2002ء 28 ذی قعد 1422 ہجری- 12 تبلیغ 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 36

ایمان کی واپسی

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ پر سورۃ جمعہ نازل ہوئی تو ہم آپؐ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے- ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ یہ آخرین کون ہیں مگر حضورؐ نے کوئی جواب نہ دیا تیسری دفعہ اس کے سوال پر حضورؐ نے اپنا ہاتھ حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر رکھا اور فرمایا اگر ایمان ثریا پر بھی چلا گیا تو ان لوگوں میں سے کچھ لوگ اس کو واپس لے آئیں گے-

(صحیح بخاری کتاب التفسیر - سورۃ جمعہ - حدیث نمبر 4518)

اللہ تعالیٰ کی صفت المؤمن کے جاری مضمون کی مزید ایمان افروز تشریح

اللہ تعالیٰ نے خلافت کے ذریعہ خوف کو امن میں بدلنے کا وعدہ کیا ہے

خلافت ابوبکرؓ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے خوف کو امن میں بدل کر دین کو تمکنت عطا کی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 فروری 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8 فروری 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت المومن پر جاری مضمون کی آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں مزید تشریح فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کس طرح امن پیدا کرتا اور غم و فکر کی حالت کو کیسے دور کرتا ہے- حضور انور کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا-

حضور انور نے سورۃ نور آیت نمبر 56 (آیت استخلاف) کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے: تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو، جو اس نے ان کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا- وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں-

حضرت حذیفہؓ کی روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں نبوت قائم رہے جب تک اللہ چاہے گا پھر خلافت رہے گی جب تک وہ چاہے گا پھر ملوکیت آئے گی اس کے بعد جابر حکومتیں آئیں گی پھر اللہ تعالیٰ خلافت علیٰ منہاج نبوت جاری کرے گا اس کے بعد آپؐ خاموش ہوگئے-

حضرت ابوھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم آپؐ کی مجلس میں حاضر تھے کہ سورۃ جمعہ کا نزول ہوا- جب آخرین منھم والی آیت آئی تو صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ یہ آخرین کون ہیں- آپؐ نے حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی چلا گیا تو اہل فارس میں ایک شخص یا چند شخص اس کو واپس لے آئیں گے-

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ میری امت کی مثال بارش کی مانند ہے- نامعلوم کہ اس کا پہلا حصہ بہتر ہے یا آخری حصہ- حضرت ابوھریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے اور وہ حکم و عدل بن کر آئیں گے وہ صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کریں گے اور امن و آشتی کو لوٹائیں گے اور لوگوں کے ہاتھوں میں تلوار کی بجائے درانتی تھمائیں گے- یعنی لوگ زراعت کی طرف توجہ کریں گے-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ پہلوں کی طرح خلیفہ بنائے گا اور خوف کو امن کی حالت میں بدلے گا- جب دل سے محبت الٰہی اٹھ جائے گی تو ایسے وقت میں روحانی خلیفوں کو پیدا کرے گا تا کہ دین کی نصرت ہو- حضرت ابوبکرؓ کے وقت ہر طرف سے مصائب و آفات کے پہاڑ ٹوٹ پڑے اور کئی قسم کے فتنوں نے جنم لیا لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکرؓ کو حاکم بنا کر مومنوں کو مصیبت سے نجات بخشی اور فتنوں کا قلع قمع کر کے دین کو تمکنت بخشی- اور خوف کو امن میں بدل دیا- اللہ تعالیٰ نے مجھے زلزلوں اور ہولناک تباہیوں کی خبر دی ہے- دنیا میں آفات اور تباہیاں آئیں گی اور لوگ اضطراب میں مبتلا ہوں گے اور ایسے میں بہتیرے لوگ نجات پائیں گے- کوئی مصنوعی خدا دنیا کی مدد کو نہیں آئے گا- ایسے میں توبہ کرنے والے ہی امان پائیں گے-

حضور انور نے خطبہ کے اختتام پر فرمایا کہ آج کا دور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کی طرف اشارہ کر رہا ہے جنگ عظیم سوم کے آثار دکھائی دے رہے ہیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ہولناک تباہی کو ٹالے رکھے-

عربی اور انگلش کلاسز کا اجراء

وکالت وقف نو کے زیر انتظام بیت الاظہار میں واقفین نو بچوں اور بچیوں کو انگلش اور عربی زبان سکھانے کی کلاسوں کا اجراء کیا جا رہا ہے- شرکت کے خواہش مند بچے/بچیاں اور دیگر خواتین و احباب مورخہ 17 فروری بروز اتوار صبح دس بجے وکالت وقف نو میں تشریف لے آئیں- کلاسوں کا پروگرام درج ذیل ہے-

انگلش کلاس: صرف لڑکیوں اور خواتین کیلئے (لیڈیز ٹیچر)
عربی: لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے علیحدہ علیحدہ کلاسیں-
چائنیز: لڑکے/لڑکیوں کی کلاسز

ہر کلاس میں اندازاً 20 طالب علموں کی گنجائش موجود ہے- (نوٹ: یہ اعلان صرف اہلیان ربوہ کے لئے ہے)

(وکالت وقف نو تحریک جدید)

☆☆☆☆☆

دارالضیافت میں قربانی کرنے والے احباب

بیرون ربوہ سے جو احباب دارالضیافت کے زیر انتظام قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ حسب ذیل شرح سے مورخہ 22 فروری 2002ء تک رقوم بھجوادیں-

قربانی بکرا	3600 روپے
حصہ گائے	1700 روپے

(نائب ناظر ضیافت - ربوہ)

پھولوں اور پھلوں کی ورائٹی

گلشن احمد نرسری ربوہ میں فروٹ کی تمام ورائٹی مثلاً آلوچہ- آلو بخارا- جاپانی پھل 'الائچی' خوبانی- بادام- ناشپاتی- سیب 'انجیر افغانی اور سٹرابری وغیرہ موجود ہے- اسی طرح موسمی پھولوں کی پنیریاں اور تازہ گلاب کے پودے 10 روپے میں حاصل کریں- ان کے علاوہ گلاب کی پتیاں- گلاب کے ہار- گلیڈی اولا کی سٹک اور بلب اور نرگس کے بلب نیز سدا بہار پودے اور نئے گملوں کی ورائٹی خصوصی رعائت کے ساتھ دستیاب ہیں موسم بہار کی آمد پر پودوں کی قیمتوں میں خصوصی رعایت کی گئی ہے نیز گھروں میں خوبصورت پلاٹ بنوانے کے لئے گلشن احمد نرسری فون نمبر 213306 سے رجوع کریں-

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

خطبہ جمعہ

یہ محض اللہ کا احسان ہے کہ ہم فوج در فوج لوگوں کے احمدیت میں داخل ہونے کے نمونے دیکھتے ہیں- اس وقت اپنی بڑائی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنی چاہئے اور استغفار کرنا چاہئے

قرآنی آیات' احادیث نبویہ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے سبوحیت کے مضمون کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- بتاریخ 9 نومبر 2001ء 9 نبوت 1380ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ:

خدا تعالیٰ کی صفت سبوحیت کے متعلق ایک مضمون جاری تھا' درمیان میں تحریک جدید والا خطبہ تھا اس میں رزاقیت کی صفت پہ مضمون شروع کر دیا گیا تھا چونکہ رزاق کی نسبت تھی اس بات سے کہ جو خدا کی راہ میں رزق خرچ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں کمی نہیں آنے دیتا- تو اب دوبارہ شروع سے سبوحیت کا وہ حصہ پیش کر رہا ہوں جو پچھلے سے پچھلے خطبہ میں بیان ہونے سے رہ گیا تھا-

پہلی آیت سورۃ النمل کی نویں آیت ہے (-) پس جب وہ اس کے پاس آیا تو ندا دی گئی کہ برکت دیا گیا ہے جو اس آگ میں ہے اور وہ بھی جو اس کے اردگرد ہے- اور پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا رب-

حضرت اقدس مسیح موعود نے اس میں بہت ہی عارفانہ نکات پیش فرمائے ہیں- یہ بعض علماء کا خیال ہے کہ آگ میں اللہ تعالیٰ تھا تو اللہ تعالیٰ تو آگ میں نہیں تھا کیونکہ فرمایا ہے (-) کہ جو آگ میں ہے وہ برکت دیا گیا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے آپ کو تو برکت نہیں دیتا- پس حضرت مسیح موعود کی تفسیر یہ ہے: "جب موسیٰ آیا تو پکارا گیا کہ برکت دیا گیا ہے جو آگ میں ہے اور جو آگ کے گرد ہے اور اللہ تعالیٰ پاک ہے تجسم سے اور تحیز سے اور وہ رب ہے تمام عالموں کا- اب دیکھئے! اس آیت میں صاف فرما دیا کہ جو آگ میں ہے اور جو اس کے گرد میں ہے' اس کو برکت دی گئی اور خدا تعالیٰ نے پکار کر اس کو برکت دی- اس سے معلوم ہوا کہ آگ میں وہ چیز تھی جس نے برکت پائی نہ کہ برکت دینے والا- وہ تو نودی کے لفظ میں آپ اشارہ فرما رہا ہے کہ اس نے آگ کے اندر اور گرد کو برکت دی- اس سے ثابت ہوا کہ آگ میں خدا نہیں تھا (-) بلکہ اللہ جلشانہ' اس وہم کا خود دوسری آیت میں ازالہ فرماتا ہے- (-) یعنی خدا تعالیٰ اس حلول اور نزول سے پاک ہے وہ ہر ایک چیز کا رب ہے-

(جنگ مقدس - صفحہ 20' 23/ مئی 1893ء)

اب سورۃ الزمر کی 68ویں آیت ہے (-) اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کا حق تھا اور قیامت کے دن زمین تمام تر اسی کے قبضہ میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے- وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں-

تو یہ آیت بھی اللہ تعالیٰ کی عظمت کا بیان اور سبوحیت کا بیان کرتی ہے- اس کے علاوہ داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے سے مراد کیا ہے؟ داہنے ہاتھ سے مراد طاقت کا ہاتھ ہے اور اس میں لپٹے ہوئے کا مطلب یہ ہے کہ زمین و آسمان سارے ہی اس میں لپیٹے جائیں گے- تو اب جو سائنس دانوں نے تحقیق کی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ زمین و آسمان' بلیک ہول میں جانے سے پہلے ان کی صف لپیٹ دی جائے گی اور وہ کلیۃً گویا خدا تعالیٰ کی قدرت کے ہاتھ میں دائیں طرف لپیٹے گئے ہیں- اس کی تفصیلات میں پہلے بیان کر چکا ہوں یہاں دہرانے کی ضرورت نہیں-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"(-) دنیا کے فنا کرنے کے وقت خدا تعالیٰ آسمانوں کو اپنے داہنے ہاتھ سے لپیٹ لے گا- اب دیکھو کہ اگر شق السمٰوٰت سے درحقیقت پھاڑنا مراد لیا جائے تو مطویّٰت کا لفظ اس سے مغائر اور منافی ماننا پڑے گا کیونکہ اس میں پھاڑنے کا کہیں ذکر نہیں' صرف لپیٹنے کا ذکر ہے"-

(آئینہ کمالات اسلام- صفحہ 152 - حاشیہ در حاشیہ)

سورۃ الزخرف آیات 13 تا 15 (-) اور وہ جس نے ہر قسم کے جوڑے بنائے اور تمہارے لئے قسم قسم کی کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سواری کرتے ہو- تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھ سکو- پھر جب تم ان پر اچھی طرح قرار پکڑ لو تو اپنے رب کی نعمت کا تذکرہ کرو اور کہو پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے زیرنگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے- اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں-

یہ جو دعا ہے یہ سفر سے پہلے ضرور کرنی چاہئے- ہمارا تجربہ ہے کہ اس سے خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت فائدہ پہنچتا ہے اور بوسنیا ہمارے جو قافلے جایا کرتے تھے ان کو میں یہی نصیحت کیا کرتا تھا کہ جانے سے پہلے یہ

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

دعا کریں اور سفر کے دوران بھی اپنے لئے یہ دعا کرتے رہیں تو انہوں نے واپسی پر کئی معجزانہ واقعات بیان فرمائے کہ کس طرح بظاہر وہ جہاز ایک تباہ ہونے والا تھا مگر اس سے خدا تعالیٰ نے ان کو بچالیا اور دوسرے جہاز میں سفر کی توفیق عطا فرمائی۔ غرضیکہ اسی قسم کے بہت سے واقعات وہ بیان کرتے رہے ہیں اور میرا اپنا ذاتی تجربہ یہی ہے کہ سفر سے پہلے یہ دعا ضرور کرنی چاہئے خواہ وہ کار کا سفر ہو خواہ وہ جہاز کا سفر ہو۔

اس سلسلہ میں ایک حدیث ہے۔ حضرت علی بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میری موجودگی میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے ایک جانور لایا گیا۔ جب آپؓ نے اس کے رکاب میں پاؤں رکھا تو تین بار (بسم اللہ) پڑھی۔ پھر جب پوری طرح سوار ہو گئے تو (الحمدللہ) کہا۔ پھر یہ دعا پڑھی (-) و انا الی ربنا کہ پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کر دیا ورنہ ہم اسے زیرنگین نہ کر سکتے تھے اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ پھر آپؓ نے تین بار (الحمدللہ) اور تین بار (اللہ اکبر) پڑھا۔ اور (ساتھ ہی یہ دعا پڑھی کہ) پاک ہے تو (اے اللہ!) یقیناً میں نے اپنے اوپر ظلم کیا، پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔ پھر آپؓ ہنسے۔ اس پر میں نے عرض کیا: اے امیرالمومنین! آپ کس بات پر ہنسے ہیں؟ آپؓ نے فرمایا: جیسے میں نے کیا ہے اسی طرح میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی کرتے ہوئے دیکھا ہے اور آپؐ بھی ہنسے تھے۔ آپؐ کے ہنسنے پر میں نے پوچھا تھا کہ اے اللہ کے رسول! آپؐ کس پر ہنسے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا تھا کہ یقیناً تیرا رب اپنے بندے پر تعجب کرتا ہے، جب بندہ کہتا ہے کہ اے میرے رب میرے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں"۔ (ترمذی - کتاب الدعوات)۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو اس کی بخشش کے لئے اور توبہ کرتے ہوئے اس کے سامنے جھکنا بہت پسند آتا ہے۔ اس بات پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہنسے اور میں بھی جب یہ پڑھتا ہوں تو ہمیشہ وہ یاد آجاتا ہے اور میں بھی ہنستا ہوں۔

ایک آیت ہے سورۃ الفتح کی دسویں آیت (-) تا کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کیا کرو۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے آکر یہ کہہ کر نماز شروع کی۔ (-) یعنی اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور اس کی ذات پاک ہے صبح بھی اور شام بھی۔ نماز کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "یہ کلمے خدا کو ایسے پیارے لگے کہ آسمان کے دروازے ان کے لئے وا کر دئے گئے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں ہمیشہ یہ کلمے نماز میں دہراتا ہوں"۔ (مسلم، ترمذی، نسائی)۔ بعض صحابہ ذرا اونچی آواز سے پڑھا کرتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی آواز آجایا کرتی تھی اور جو پسند فرمایا کرتے تھے تو اس پر نماز کے بعد اپنی پسند کا اظہار بھی فرما دیتے تھے۔

ایک حدیث ہے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسراء کی رات میں ابراہیمؑ سے ملا تو آپؑ نے کہا: اے محمد! اپنی امت کو میرا سلام پہنچانا اور انہیں بتانا کہ جنت کی زمین بہت طیب ہے اور اس کا پانی بہت شیریں ہے اور اس کے پودے"۔ اب یہ جو پانی اور زمین شیریں ہونا اور طیب ہونا یہ سارے خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اصطلاحات ہیں جن کے ظاہری معنی نہیں لئے جاسکتے۔ چنانچہ حضرت ابراہیمؑ نے رؤیا میں، اس کشفی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا کہ اس کا پانی بہت شیریں ہے اس کے پودے سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا ھو واللہ اکبر ہیں۔ (ترمذی۔ کتاب الدعوات)۔ تو یہ سب ان کو پودے بیان فرمایا گیا ہے تو خدا تعالیٰ کی حمد و صفات کا بیان کرنا ہی جنت کے شیریں پھل ہوں گے جس کا اس وقت ہمیں شعور نہیں ہے۔

ایک سورۃ الطّور کی 49ویں آیت ہے: (-) اور اپنے رب کی خاطر صبر کر یقیناً تو ہماری آنکھوں کے سامنے رہتا ہے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر جب تو اٹھتا ہے۔

صحیح بخاری کتاب الفتن میں یہ روایت ہے۔ ھند بنت الحارث روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ایک رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ڈر کر جاگ اٹھے۔ آپؐ کہہ رہے تھے: سبحان اللہ، اللہ نے کیا ہی خزانے نازل فرمائے ہیں اور کیا ہی فتنے نازل فرمائے ہیں۔ کون ہے جو حجرے والیوں کو بیدار کرے، آپؐ کی مراد آپؐ کی بیویاں تھیں تا کہ وہ اٹھ کر نماز پڑھیں۔ کتنے ہی ایسے ہیں جو اس دنیا میں لباس پہنے ہوئے ہیں مگر آخرت میں ننگے ہوں گے"۔ (بخاری - کتاب الفتن)

مسلم کتاب السلام سے یہ حدیث لی گئی ہے۔ ام المومنین حضرت صفیہؓ بنت حیی بن اخطب بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف بیٹھے ہوئے تھے جبکہ ایک رات میں آپؐ سے ملنے کے لئے حاضر ہوئی۔ میں نے آپؐ سے کچھ باتیں کیں، پھر واپس آنے کے لئے اٹھی تو آپؐ بھی میرے ساتھ ہو گئے تا کہ مجھے واپس چھوڑ آئیں۔ حضرت صفیہؓ کا گھر دار اسامہ بن زید میں ہوا کرتا تھا جو مسجد سے کچھ فاصلہ پر تھا۔ انصار میں سے دو آدمی ہمارے قریب سے گزرے۔ جب انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو انہوں نے تیز تیز چلنا شروع کر دیا۔ اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذرا ٹھہرو، یہ صفیہ بنت حیی ہے۔ ان دونوں نے عرض کیا: سبحان اللہ! یا رسول اللہ۔ آپؐ نے فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں ایسے دوڑتا ہے جیسے خون دوڑتا ہے۔ مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ کہیں شیطان تمہارے دلوں میں کوئی شر نہ ڈال دے۔ (مسلم، کتاب السلام)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

"تسبیح کیا ہوتی ہے؟ سورۃ بقرہ کے ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کی زبان سے بتایا ہے (-) (بقرہ: 31) قرآن شریف میں جہاں تسبیح کا لفظ آیا ہے وہاں کچھ ایسے احسان اور انعام مخلوق پر ظاہر کئے ہیں جن سے حمد الٰہی ظاہر ہوتی ہے۔ اور ان احسانات اور انعامات پر غور کرنے کے بعد بے اختیار ہو کر انسان حمد الٰہی کرنے کے لئے اپنے دل میں جوش پاتا ہے۔ ہمارے پاک سید و مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے فرمایا (-) (بنی اسرائیل: 2)۔ اور پھر حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو ارشاد ہوتا ہے (-) (الاعلیٰ: 2) غرض جہاں جہاں ذکر آیا ہے خدا تعالیٰ کے محامد، بزرگیاں اور عجیب شان کا تذکرہ ہوتا ہے۔ تو اس سورۃ کو جو (-) سے شروع فرمایا گیا ہے اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے محامد اور انعامات اور احسانات اور فضل عظیم کا تذکرہ یہاں بھی موجود ہے۔ ہر چیز جو زمین و آسمان میں ہے وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے۔ یہ ایک بدیہی اور صاف مسئلہ ہے۔ نادان دہریہ یا حقائق الاشیاء سے ناواقف سوفسطائی اس راز کو نہ سمجھ سکے تو یہ امر دیگر ہے مگر مشاہدہ بتا رہا ہے کہ کس طرح پر ذرہ ذرہ خدا تعالیٰ کی تقدیس اور تسبیح بیان کر رہا ہے۔ دیکھو ایک گو جو زمین سے نکلتی ہے بلکہ میں اس کو وسیع کر کے یوں کہہ سکتا ہوں کہ وہ پتا جو بول و براز سے نکلتا ہے کیسا صاف اور شفاف ہوتا ہے"۔ "پتا جو بول و براز سے نکلتا ہے" سے مراد صرف یہ ہے کہ جو گندہ ہے جس کو ہم پنجابی میں روڑی کہتے ہیں تو اس میں بول و براز اور گندگی ملی ہوئی ہوتی ہے۔ لیکن جب اس میں سے پتا پھوٹتا ہے کوئی تو نہایت شفاف ہوتا ہے، اس میں گندگی کا ایک ذرہ بھی شامل نہیں ہوتا۔

"کیا کوئی وہم و گمان کر سکتا تھا کہ اس گندگی میں سے اس قسم کا لہلہاتا ہوا سبزہ جو آنکھوں کو طراوت دیتا ہے، نکل سکتا ہے۔ اس پتہ کی صفائی نزاکت اور لطافت خود اس امر کی زبردست دلیل اور شہادت ہے کہ وہ اپنے خالق کی تسبیح کرتا ہے۔ اس طرح پر ذرا اور بلند نظری سے کام لو اور دیکھو کہ انسان کے جس قدر عمدہ کام ہیں وہ روشنی میں کرتا ہے"۔ یعنی انسان تو روشنی میں عمدہ کام کرتا ہے یعنی اپنے گناہوں کو تو راتوں کے اندھیروں میں چھپا لیتا ہے اور دن کی روشنی

میں اپنی نیکیاں ظاہر کرتا ہے اور عمدہ کام کرتا ہے۔" "مگر اللہ تعالیٰ کے جتنے عجائبات ہیں وہ سب پردہ میں ہوتے ہیں"۔ خدا تعالیٰ کو اس دکھانے کی کوئی ضرورت نہیں وہ اندھیروں میں اپنے عجائبات دکھاتا چلا جاتا ہے۔ "اور پھر کیسے صاف' کیسے دل خوشکن اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے والے ہوتے ہیں۔ ایک انار کے دانہ کو دیکھو۔ کیسے انتظام اور خوبی کے ساتھ بنایا گیا ہے۔ کیا وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح نہیں کرتا؟ اسی طرح آسمان اور آسمان کے عجائبات اور اجرام کو دیکھو۔ نیچر کے عجائبات سے ناواقف تو عجائبات نیچر کی ناواقفیت کی وجہ سے یہ کہہ دیتا ہے کہ فلاں امر خلاف نیچر ہے۔ مگر میرا یقین یہ ہے کہ جس جس قدر سائنس اور دوسرے علوم ترقی کرتے جائیں گے اسی قدر اسلام کے عجائبات اور قرآن شریف کے حقائق اور معارف زیادہ روشن اور درخشاں ہوں گے اور خدا کی تسبیح ہوگی۔ غرض یہ سچی بات ہے کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا ہے۔ ہر ایک ذرہ گواہی دیتا ہے کہ وہ خالق ہے اور اسی کی ربوبیت اور حیات اور قیومیت کے باعث ہر چیز کی حیات اور قائمی ہے۔ اسی کی حفاظت سے محفوظ ہے"۔

(حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 83)

اب سورۃ الحدید کی دوسری آیت ہے۔ (-) اور جب میں دوسری آیت کہتا ہوں تو پہلی آیت ہمیشہ ہم بسم اللہ شمار کرتے ہیں اس لئے بظاہر وہ پہلی آیت نظر آتی ہے مگر حقیقت میں وہ دوسری آیت ہے۔ (-) اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ کامل غلبہ والا اور صاحب حکمت ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

"جو چیز نئی دنیا میں آتی ہے کیسی پاکیزگی اپنے ساتھ لاتی ہے۔ جب یہ پتے گرے تھے کیسی خراب شکل تھی"۔ (جس درخت کے نیچے کھڑے ہو کر درس دے رہے تھے اس کی طرف اشارہ کر کے فرمایا تھا) "جب نئے پتے نکلتے ہیں کیسے بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ روڑیوں پر کیسا گند ہوتا ہے مگر وہاں بھی جو پتہ نکلتا ہے کیسا صاف ہوتا ہے۔ بارش کا پانی برستا ہے کیسا صاف ہوتا ہے۔

ماں کے پیٹ سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے کیسا مصفّٰی اور بے عیب ہوتا ہے۔ نہ مشرک ہوتا ہے نہ بے ایمان ہوتا ہے۔ بھینسوں اور کتیوں کے چھوٹے بچوں میں جو خوبصورتی پائی جاتی ہے وہ بڑوں میں نہیں پائی جاتی۔ اگر یہ آنکھیں نہ ہوں' کیسی دقت ہو۔ کان سے کیسی باتیں سنتے ہیں۔ زبان سے کیسی پاک باتیں نکلتی ہیں۔ خدا کے یہاں سے سب چیزیں پاک آتی ہیں۔ سبح للہ' ہر چیز اللہ کی پاکیزگی بیان کر رہی ہے۔

(بدر 15/ مئی 1913ء صفحہ 27)

اب سورۃ التغابن کی آیت نمبر 2 ہے (-) اللہ ہی کی تسبیح کر رہا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی سب حمد ہے اور وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

(-) "یعنی آسمان کے لوگ بھی پاکی سے یاد کرتے ہیں اور زمین کے لوگ بھی۔ اس آیت میں اشارہ فرمایا"۔ اب یہ بہت ہی گہرا معرفت کا نکتہ بیان فرما رہے ہیں۔ "اس آیت میں اشارہ فرمایا کہ آسمانی اجرام میں آبادی ہے اور وہ لوگ بھی پابند خدا کی ہدایتوں کے ہیں"۔ (-) سے صاف پتہ چلتا ہے کہ آسمان میں دوسری جگہ بھی مخلوقات ہیں اور وہ سارے اجرام فلکی میں آباد بھی ہیں۔ وہ سب خدا کی ہدایتوں کے پابند ہیں۔

(-) ان میں سے بہترین شخص نے کہا کیا میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا پاک ہے ہمارا رب یقیناً ہم ہی ظالم تھے۔

اب سورۃ الاعلیٰ جس کی جمعہ کی نماز میں پہلی رکعت میں تلاوت ہوتی ہے اس میں سے آیات 2 تا 6 (-) اپنے بزرگ و بالا رب کے نام کا ہر عیب سے پاک ہونا بیان کر۔ جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک کیا۔ اور جس نے (عناصر کو) ترکیب دی پھر ہدایت دی۔ اور جس نے زندگی کی حفاظت کے لئے سبزہ نکالا۔ پھر اسے (ناقدروں کے لئے) سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

"سبح۔ پاکی بیان کر۔ شرک وغیرہ کے عیوب سے اس کی تنزیہہ کر۔ آیہ شریفہ میں اللہ تعالیٰ کی تین صفات کا ذکر ہے۔ سبوحیت' ربوبیت اور علوشان۔ اس کے ماتحت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تین پیشگوئیاں تھیں جو بڑی صفائی سے پوری ہوئیں۔ آپ جنون' افتراء وغیرہ عیوب سے پاک تسلیم کئے گئے۔ آپ کی ربوبیت کی زندگی کی ادنیٰ حالت سے یوماً فیوماً بڑھتی گئی اور اعلیٰ ترین مقام پر یہاں تک پہنچائی گئی کہ (-) کہ آپ نے اپنی آنکھوں سے فوج در فوج لوگوں کو اسلام میں داخل ہوتے دیکھا"۔ (حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 365)

اب اسی سورۃ کی طرف اشارہ ہے اس کی آیات 2 تا 4 ہیں۔ (-) جب اللہ کی مدد اور فتح آئے گی۔ اور تو لوگوں کو دیکھے گا کہ وہ اللہ کے دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔ پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کر اور اس سے مغفرت مانگ۔ یقیناً وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

پس الحمدللہ کہ حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی خیرات ہم بھی یہ مناظر اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ فوج در فوج لوگ پچھلے سال بھی احمدیت میں داخل ہوئے تھے اور امسال بھی خدا کے فضل سے یہی توقع رکھتے ہیں کہ کثرت کے ساتھ لوگ داخل ہوں گے۔ اس وقت اپنی بڑائی نہیں' اللہ کی بڑائی کرنی چاہئے اور استغفار کرنا چاہئے۔ استغفار دو معنوں میں کرنا چاہئے ایک تو یہ کہ وہ لوگ جو نئے (احمدیت) میں داخل ہوں گے وہ اپنے ساتھ بہت سی برائیاں اور بدیاں بھی لے کے آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ان کے شر سے محفوظ رکھے اور دوسرا اس معنے میں کہ آپ کی بدیاں' بیماریاں دیکھ کر وہ لوگ جو (احمدیت) میں جوش کے ساتھ' شوق کے ساتھ داخل ہوئے ہوں گے وہ بدنمونہ پکڑ کے کہیں (-) بے ایمان نہ ہو جائیں۔ یا حیران نہ ہوں کہ یہ کس قسم کے (احمدی) کہلانے والے لوگ ہیں یعنی جن کے نمونہ سے ہمیں نقصان پہنچ رہا ہے۔ پس دو طرح سے استغفار بہت ضروری ہے اور یہی سمجھنا چاہئے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ ہم فوج در فوج لوگوں کے داخل ہونے کے نمونے دیکھتے ہیں' اپنی بڑائی نہیں بلکہ اللہ کی بڑائی کرنی چاہئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس ضمن میں فرماتے ہیں:

"فسبح 'پس تسبیح کر' پس پاکی بیان کر' التسبیح ھو التطھیر۔ تسبیح پاکیزگی اور طہارت کو کہتے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ اس سے مراد خانہ کعبہ کی تطہیر ہے کیونکہ کفار نے اس میں بت رکھے ہوئے تھے اور فتح مکہ کا یہ نتیجہ تھا کہ تمام بت وہاں سے نکال دئے گئے۔ اور اس گھر کو خدا تعالیٰ کی اس عبادت کے واسطے خاص کیا گیا جس کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اس کی بنا کی تھی۔ خدا تعالیٰ کے برگزیدے جب اپنے رب کے حضور میں کوئی اخلاص کا کام کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ اس کو ہرگز ضائع نہیں کرتا بلکہ ابراہیم علیہ السلام والبرکات نے جنگل بیابان کے درمیان جہاں جہاں آدمی چھوڑ چرند پرند بھی نہ ملتا تھا جب خدا کے حکم کے مطابق اپنی بیوی اور بچہ کو چھوڑا اور بعد میں خدا تعالیٰ کی عبادت کے واسطے اس جگہ گھر بنایا تو خدا تعالیٰ نے اس جگہ ایک شہر آباد کر دیا (-)

حضرت اقدس مسیح موعود (-) نے یہ نکتہ بیان فرمایا ہے کہ یہ جو سورۃ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نصرت و تائید ملے گی یہ زمانہ وفات میں نازل ہوئی تھی یعنی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا زمانہ قریب تھا مگر "اس میں اللہ تعالیٰ زور دے کر اپنی نصرت اور تائید اور تکمیل مقاصد دین کی خبر دیتا ہے کہ اب تو اے نبی خدا کی تسبیح کر اور تحمید کر اور خدا سے مغفرت چاہ۔ وہ تواب

ہے- اس موقع پر مغفرت کا ذکر کرنا' یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اب کام تبلیغ کا ختم ہو گیا- خدا سے دعا کر کہ اگر خدمت تبلیغ کے دقائق میں کوئی فروگذاشت ہوئی ہو تو خدا اس کو بخش دے-''

(ضمیمہ براھین احمدیہ- حصہ پنجم- صفحہ 107-108)

اب کام (دعوت الی اللہ) کا تو اب بھی جاری ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کا یہ فرض ہے کہ وہ (دعوت الی اللہ) کا کام کریں- مگر (دعوت الی اللہ) کا کام کر دینے کے بعد پھر دعا کا مقام باقی رہ جاتا ہے- پس یہ خیال کر لینا کہ ہم اپنے (دعوت الی اللہ) کے زور سے لوگوں کو تبدیل کر دیں گے بالکل غلط ہے- جو (دعوت الی اللہ) کرنے والا دعا سے غافل ہو جاتا ہے اس کی (دعوت الی اللہ) میں کوڑی کا بھی فائدہ نہیں ہوتا- پس (دعوت الی اللہ) کرنے والے یہ نکتہ یاد رکھیں کہ جس کو (دعوت الی اللہ) کریں اس کے لئے گہرے دل سے' دل کی گہرائی سے دعا کیا کریں کہ اللہ تعالیٰ خود اس کو ہدایت دے-

اب حضرت اقدس مسیح موعود کے بعض الہامات میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں-

(-) سب پاکیاں خدا کے لئے ہیں جو نہایت برکت والا اور عالی ذات ہے- اس نے تیرے مجد کو زیادہ کیا' تیرے آباء کا نام اور ذکر منقطع ہو جائے گا یعنی بطور مستقل ان کا نام بھی نہیں رہے گا اور خدا تجھ سے ابتداء شرف اور مجد کا کرے گا- (تذکرہ صفحہ 67)

اب یہ الہام حضرت مسیح موعود کو اس وقت ہوا جبکہ آپ کے خاندان کے افراد ستر (70) کی تعداد میں تھے اور یہ خیال بھی نہیں کیا جا سکتا تھا کہ یہ سارے لاولد مر جائیں گے یا ان کی اولاد در اولاد بھی لاولد مرتی چلی جائے گی- سوائے اس کے کہ جس نے آپ کو سچا مانا ہو وہ بچ جائے گا- یہ استثناء صرف ان لوگوں کے حق میں تھا جس نے مسیح موعود کو ماننا تھا- پس دو جگہ یہ استثناء پورا ہوا- اور اب دیکھ لو کہ حضرت مسیح موعود کی اولاد کو ساری دنیا میں اللہ تعالیٰ نے پھیلا دیا ہے اور وہ جو حضرت مسیح موعود کے منکرین تھے' آپ کے خاندان کے لوگ' ان کا نام و نشان تک مٹ گیا ہے- کوئی ان کا ذکر بھی نہیں کرتا کہ وہ کون تھے' کس جگہ جا مرے' کہاں دفن ہوئے' کسی کو کوئی خبر نہیں ان کی- پس حضرت مسیح موعود کا یہ الہام آپ کی سچائی کی عظیم دلیل ہے-

''(-) میں اس کو ذلیل کروں گا جو تیری ذلت چاہتا ہے اور میں اس کو مدد دوں گا جو تیری مدد کرتا ہے- اور خدا ایسا نہیں جو تجھے چھوڑ دے جب تک وہ پاک اور پلید میں فرق نہ کر لے- خدا ہر ایک عیب سے پاک ہے اور تو اس کا وقار ہے- پس وہ تجھے کیونکر چھوڑ دے- میں ہی خدا ہوں- تو سراسر میرے لئے ہو جا- تو کہہ اے میرے رب! میں نے تجھے ہر چیز پر اختیار کیا-''

(تذکرہ صفحہ 390-391)

پھر 1903ء کا الہام ہے- ''(-) اور جن لوگوں نے ظلم کیا ہے' وہ عنقریب جان لیں گے کہ وہ کس طرف پھیرے جائیں گے- خدا ان تہمتوں سے پاک اور برتر ہے جو اس پر لگا رہے ہیں- اور کہتے ہیں کہ تو خدا کی طرف سے بھیجا ہوا نہیں- ان کو کہہ دے کہ خدا کی میرے پاس گواہی موجود ہے- پس کیا تم ایمان لاتے ہو- تو میری درگاہ میں وجیہہ ہے اور میں نے اپنے لئے تجھے چن لیا ہے''-

(تذکرہ- صفحہ 488 اور 401)

''(-) خدا ترا از عیوب منزہ کردو با تو موافقت کرد''- کہ اللہ تجھے عیوب سے منزہ کر دے گا اور خدا نے تجھے عیوب سے منزہ کر دیا ہے اور تیرے ساتھ موافقت کرتا ہے- خدا نے ہر ایک عیب سے تجھے پاک کیا اور تجھ سے موافقت کی- (تذکرہ - صفحہ 494)

پھر الہام ہے- (-) آسمانوں اور زمین کی سب مخلوق اس کی تسبیح کرتی ہے- کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کے حضور شفاعت کرے- (تذکرہ صفحہ 495)

''(-) خدا نے ہر ایک عیب سے تجھے پاک کیا اور تجھ سے موافقت کی اور وہ معارف تجھے سکھلائے جن کا تجھے علم نہ تھا-'' (تذکرہ- صفحہ 651) - یہ 1906ء کا الہام ہے-

پھر 1906ء ہی کا ایک اور الہام ہے'' (-) کہ خدائے پاک بڑا برکتوں والا اور بڑا بزرگ ہے- وہ تیری بزرگی کو زیادہ کرے گا- تیرے باپ دادوں کا ذکر منقطع ہو جائے گا اور تیرے بعد سلسلہ خاندان کا تجھ سے شروع ہو گا- اور خدا ایسا نہیں کہ تجھ کو چھوڑ دے جب تک کہ پاک اور پلید میں فرق کر کے نہ دکھلا دے''- (تذکرہ صفحہ 632-633)

پھر 1908ء کا یہ الہام ہے- اس سلسلہ میں آخری الہام ہے 1908ء کا اس کے بعد آپ کا وصال ہو جاتا ہے' مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ **سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم** بہت پڑھنا چاہئے''- (-) ہر احمدی کو اپنے اوپر فرض کر لینا چاہئے کہ ہر تہجد کی نماز میں (-) پڑھنا چاہئے- پاک ہے اللہ و **بحمدہ** صرف پاک ہی نہیں بلکہ اپنی حمد بھی ساتھ رکھتا ہے اس لئے عظمت وہی ہے کہ پاک بھی ہو اور اس کے ساتھ حمد سے بھی لبریز ہو- تو حضرت مسیح موعود کو اس کے ساتھ یہ الہامی دعا بھی سکھائی گئی تھی کہ (-) **اللھم صل علی محمد و ال محمد** - کہ اے اللہ تو پاک ہے اور اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے- تو عظمت والا ہے- پس رکوع میں جب ہم کہتے ہیں کہ **سبحان ربی العظیم** تو اس کی تشریح ہو گئی ہے کہ عظمت کہتے کس کو ہیں اور پھر ہے **اللھم صل علی محمد و ال محمد** اور دوسری دفعہ **وعلی آل** نہیں بلکہ **و ال محمد** ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آل کو ایک ہی جگہ بیان فرما دیا ہے- پس یہ دعا جن کو یاد ہو یا یاد ہو سکے وہ اس کو بھی باقاعدہ تہجد میں اپنے لئے ایک ورد کے طور پر پڑھا کریں-

(الفضل انٹرنیشنل 14 دسمبر 2001ء)

شرف انسانی کا قیمؐ ☆ صلی اللہ علیہ وسلم

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حقوق انسانی

عبدالسمیع خان ایڈیٹر الفضل

انسان جب تاریخ کے عجائبات کا سفر کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں پہنچتا ہے تو یہ دیکھ کر عقل گم ہو جاتی ہے کہ روئے زمین پر خدا کی مخلوق کی تمام اصناف موجود ہیں مگر انسان عنقاء ہے- گو ظاہری شکل انسانوں کی سی ہے-

ایک طرف مجھے وہ صاحب جبروت اور مطلق العنان بادشاہ اور صاحب اقتدار دکھائی دیتے ہیں جو خود کو انسان سے بہت بالاتر اور عظیم تر سمجھتے ہیں- اور دوسری طرف ظلم کے مارے ہوئے اور صدیوں کے ستائے ہوئے وہ غریب اور کم مایہ ہیں جو لمبے عرصے سے پستے پستے خود کو انسان سے کمتر اور حقیر تر سمجھتے ہیں- اور پھر سب مل کر شرک اور بت پرستی کے ذریعہ سے ادنیٰ مخلوق کی پوجا کرتے ہیں اور اشرف المخلوقات ہونے کے مقام سے گر چکے ہیں-

تب ان ظلمات کے درمیان سے وہ انسان کاملؐ اٹھا جو اس کائنات کا حقیقی آدم تھا- جس نے انسانیت کی نئے سرے سے داغ بیل ڈالی- جس نے اسود و احمر اور ادنیٰ و اعلیٰ کے تمام بت پاش پاش کر دیئے اور انسان کو انسانیت کا شعور عطا کیا- آپؐ نے ان انسانوں کے لئے حقوق قائم کئے اور قائم کر کے دکھائے جو خود کو انسان سمجھنے کے احساس سے عاری تھے-

ان مجبور اور مقہور انسانوں کی قطار میں مجھے وہ زاہر بن حرام بھی نظر آتا ہے جو گاؤں سے سبزی لا کر مدینہ میں بیچتا تھا مگر **بدصورت** ہونے کی وجہ سے لوگ کم ہی اس کے پاس آتے تھے ایک دن دوپہر کو وہ پسینے سے شرابور بازار میں موجود تھا کہ رسول کریم ﷺ اس طرف سے گزرے اور پیچھے سے آ کر بڑے پیار سے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیئے اور پوچھا کہ:

بتلاؤ میں کون ہوں؟ .... زاہر نے دل کی آنکھوں سے دیکھا کہ اس پر پیار کا چشمہ لنڈھا دینے والا وجود سوائے محمد ﷺ کے اور کوئی نہیں ہو سکتا- اور اس نے جوش محبت میں حضورؐ کے ساتھ اپنا جسم ملنا شروع کر دیا- حضورؐ کے جذبۂ شفقت نے ایک قدم اور آگے بڑھایا اور فرمایا میرا ایک غلام ہے اسے کون خریدتا ہے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہؐ مجھے کون خریدے گا؟

فرمایا:

ایسا مست کہ عرش کا خدا تمہارا خریدار ہے۔

(شمائل الترمذی باب فی صفۃ مزاح رسول اللہ ﷺ)

ہاں ہاں ہمارا آقا ہی وہ طائر قدس ہے جس کی پرواز ہفت آسمان سے اوپر ہے اور وہ اس مشت خاک کو صاحب عرش عظیم سے ملا دیتا ہے کسی صاحب دل نے نہایت سچ کہا ہے:-

کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا
کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا در یتیم
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا

مجھے مدینہ کی وہ دھتکاری ہوئی لونڈی بھی نظر آتی ہے جسے آج کی اصطلاح میں Mental Case کہا جاتا ہے وہ حضورؐ کی مجلس میں آئی اور کہا مجھے آپ سے کچھ کام ہے علیحدگی میں بات سنیں۔ حضورؐ اٹھ کھڑے ہوئے وہ عورت حضور ﷺ کو ایک راستہ پر لے گئی۔ حضورؐ اس کے ساتھ بیٹھ گئے اور جب تک اس کی بات سن کر اس کا اطمینان نہ کر دیا حضورؐ وہیں بیٹھے رہے۔ (شفاء عیاض۔ باب تواضعہ ﷺ)

اتنے مصروف اور نفیس الطبع انسان کا ایک مخبوط الحواس عورت کے لئے اتنا وقت عطا کرنا انسانیت نوازی کی لاثانی مثال ہے۔ حضورؐ کا یہ طرز عمل کوئی وقتی اور لمحاتی نہ تھا۔ آپ کی سیرت کا مستقل اور پائیدار حصہ تھا۔

عدی بن حاتم قبیلہ طے کے رئیس اور مشہور سخی حاتم طائی کے فرزند تھے۔ فتح مکہ کے بعد ان کی بہن حضورؐ کے عفو و کرم سے متاثر ہو کر مسلمان ہوئیں تو انہوں نے عدی سے کہا جس قدر جلد ممکن ہو دربار محمدی میں حاضری دو وہ پیغمبر ہوں یا بادشاہ ہر حال میں ان کے پاس جانا مفید ہے۔

عدی دربار رسولؐ میں حاضر ہوئے۔ صحابہ کی حضورؐ سے بے پناہ محبت اور والہانہ عقیدت دیکھ کر سوچ میں پڑ گئے کہ حضورؐ پیغمبر ہیں یا بادشاہ؟ حضورؐ تھوڑی دیر بعد ان کو لے کر گھر کی طرف چلے کہ اسی اثناء میں ایک بڑھیا آ گئی اور حضورؐ کو روک لیا۔

آج کئی علاقوں میں غیر ملکی سربراہوں کے استقبال کے لئے سڑکوں پر زبردستی کھڑے کئے جانے والے بچے بھوک اور پیاس سے بے ہوش ہو جاتے ہیں۔ وزیر اور مشیر شاہراہوں سے گزریں تو ٹریفک بند کر دی جاتی ہے اور ہٹو بچو کا شور بلند ہوتا ہے اور ساری خلقت ایک عذاب کا شکار ہو جاتی ہے۔

ایسے لوگوں کو میں بتاتا ہوں کہ رسول کریم ﷺ قبیلہ طے کے رئیس کی موجودگی میں دیر تک اس بڑھیا سے گفتگو کرتے رہے عدی بن حاتم شام میں رومیوں کے درباروں سے خوب واقف تھے ان کو حیرت ہوتی ہے کہ لاکھوں انسانوں کا محبوب پیشوا ایک بڑھیا کے ساتھ اس قدر حسن سلوک سے پیش آتا ہے ظاہری جاہ و جلال کے لبادہ میں عجز و خاکساری اور تواضع کی روح دیکھ کر عدی کا دل گواہی دیتا ہے کہ یہ شخص بادشاہ نہیں، شان نبوت سے متصف ہے۔ فوراً گلے سے صلیب اتاری اور محمد رسول اللہ کا حلقۂ اطاعت اپنی گردن میں ڈال لیا۔ (سیرۃ ابن ہشام۔ امر عدی بن حاتم)

جس نے اپنے ایک مقرب صحابی پر اس بات پر ناراضگی کا اظہار فرمایا کہ وہ لمبی نماز کیوں پڑھاتا ہے جس کی وجہ سے کسی مقتدی کو ذرائع معاش تک پہنچنے میں دیر ہو جاتی ہے اور پھر آپ نے مستقل حکم جاری فرمایا کہ انفرادی نماز چاہے کوئی شخص جتنی لمبی چاہے پڑھے مگر باجماعت نماز مختصر ہو کیونکہ مقتدیوں میں ضعیف اور کمزور اور نماز کے بعد کہیں جانے کے خواہشمند بھی ہوتے ہیں۔

(بخاری کتاب العلم باب الغضب فی الموعظۃ والتعلیم)

آپ ہی وہ ارفع وجود ہیں جنہوں نے خدا سے محبت کا معیار انسان کی سچی ہمدردی کو ٹھہرایا ہے وہ عورت جو خوب نمازیں پڑھتی اور کثرت سے روزے رکھتی تھی مگر اپنے ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش نہیں آتی تھی اس کے متعلق فرمایا یہ جہنمی عورت ہے۔

درحقیقت انسانیت زندہ باد کا سچا نعرہ سب سے پہلے محمد مصطفیٰ ﷺ نے لگایا ہے۔

کسی مذہب کی سب سے مقدس جگہ معبد ہوا کرتی ہے اور اس میں انسان کسی ایسے وجود کا داخلہ برداشت نہیں کر سکتا جو اس کو ناپاک کرنے آئے یا خود ناپاک ہو۔ مگر اس سلسلہ میں بھی حضورؐ اس انسان کی عزت اور حرمت کو مقدم قرار دیتے ہیں۔

ایک اعرابی نے مسجد نبوی میں پیشاب کر دیا۔ صحابہ اس کو مارنے کے لئے دوڑے تو فرمایا اسے کچھ نہ کہو اور مسجد کو صاف کر دو۔

(ترمذی ابواب الصلوۃ باب فی البول یصب الارض)

آج کسی ... کے دوسرے فرقہ کی مسجد میں جانے سے مسجد ناپاک ہو جاتی ہے۔ مگر آپ ہی تھے جنہوں نے عیسائیوں کو مسجد نبوی میں اتارا اور ان کو اپنے طریق پر اپنے قبلہ کی طرف رخ کر کے عبادت کی اجازت دی۔

(اسباب النزول ص 53)

آپ نے مشرکین کو بھی مسجد میں قیام کے لئے جگہ دی اور جب صحابہ نے عرض کیا کہ قرآن تو مشرکوں کو نجس قرار دیتا ہے تو فرمایا: اس میں دل کی ناپاکی اور عقائد کی گندگی کا ذکر ہے انسان تو پاک ہے۔

(احکام القرآن جلد 3 ص 109)

یہ وہ نفس مطہر تھا جس نے زندہ انسانوں ہی کے نہیں بلکہ مردوں اور لاشوں کے بھی حقوق مقرر فرمائے کیونکہ ان کے ساتھ زندوں کا قلبی اور جذباتی تعلق ہوتا ہے۔

آج جبراً غیر مسلم قرار دیئے جانے والوں کی نعشوں کی بے حرمتی پر خوشی منائی جاتی ہے مگر آنحضرتؐ کے پاس سے ایک یہودی کا جنازہ گزرا تو صحابہ سمیت آپ اس کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو یہودی کا جنازہ ہے۔ فرمایا کیا یہ انسان نہیں ہے۔

(بخاری کتاب الجنائز باب من قام لجنازۃ یہودی)

شرف انسانی کا قیام تو اس طرح ہوتا ہے۔

صحیح بخاری میں لکھا ہے کہ حضرت سہل بن حنیف اور قیس بن سعد قادسیہ کے شہر میں تھے ان کے قریب سے کسی غیر مسلم کا جنازہ گزرا تو دونوں کھڑے ہو گئے کسی نے یاد دلایا کہ یہ تو غیر مسلم تھا فرمایا کہ ہمارے رسول اکرم ﷺ کا یہی اسوہ ہے۔

(بخاری کتاب الجنائز باب من قام لجنازۃ یہودی)

آج لاشوں کو قبروں سے اکھیڑ کر مکروہ شوق پورے کئے جاتے ہیں مگر سنو!

جنگ احزاب میں ایک کافر سردار عمرو بن عبدود خندق میں گر کر ہلاک ہو گیا اور نعش مسلمانوں کے قبضہ میں آ گئی کفار جنگ احد میں مسلمانوں کی نعشوں کی بے حرمتی کر چکے تھے اور حضرت حمزہؓ کی نعش کے ناک اور کان کاٹ کر ہار بنائے اور جگر چبایا گیا۔ انہیں خطرہ تھا کہ ایسی جوابی کارروائی نہ ہو اس لئے انہوں نے پیغام بھیجا کہ ہم دس ہزار درہم ادا کرنے کے لئے تیار ہیں یہ لاش ہمیں واپس کر دیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا ہم مردہ فروش نہیں اور لاش صحیح سلامت واپس کر دی۔

(شرح المواہب جلد نمبر 2 صفحہ 194)

آج غیر مسلموں کی لاشوں کی تدفین میں رکاوٹ ڈالنا باعث فخر سمجھا جاتا ہے مگر آنحضرت ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب کلمہ توحید کا اقرار کئے بغیر فوت ہو گئے تو حضور ﷺ نے ان کے مسلمان بیٹے اور اپنے چچا زاد بھائی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بھیجا کہ جاؤ اور ان کو عزت و احترام سے دفن کر کے آؤ۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 10 صفحہ 389)

صحابہ بتاتے ہیں کہ حضور ﷺ کا یہ معمول تھا کہ جنگ کے بعد کسی لاش کو خواہ وہ مسلم کی ہو یا غیر مسلم کی تدفین کے بغیر نہیں رہنے دیتے تھے۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 2 صفحہ 190)

آج مسلم اور غیر مسلم قبرستانوں میں تمیز کی جاتی ہے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کوئی امتیاز پیدا نہیں کیا۔ محدثین بتاتے ہیں کہ حضرت خدیجہؓ مکہ کے اس قبرستان میں مدفون ہوئیں جو قدیم سے مشرکین مکہ کا قبرستان چلا آتا ہے۔

(الرحلۃ الحجازیہ صفحہ 55)

حضور ﷺ کے زمانہ سے آج تک مدینہ کے مسلمان مدینہ کے قدیم قبرستان میں دفن ہوتے رہے ہیں جو بقیع مقام پر تھا اور آج جنت البقیع کہلاتا ہے۔

یہ وہ وجود تھا جس نے انسان کو سب کچھ دے دینے کے باوجود اپنے لئے کچھ نہ لیا جسے دو چادروں میں کفنایا گیا اور جس نے مرنے سے پہلے کہا تھا۔

لانورث ماترکنا صدقة

(بخاری کتاب المغازی باب حدیث بنی النضیر)

ہماری کوئی جائیداد نہیں جس کا کوئی وارث ہو۔ ہمارا چھوڑا ہوا مال فقط صدقہ یعنی قومی مال شمار ہوگا۔

اور پھر اپنی اولاد کی خاطر ہمیشہ کے لئے صدقہ اور زکوۃ حرام قرار دے دی اور اپنے نواسے حسین کے منہ سے صدقہ کی کھجور بھی چھین لی کہ یہ کسی اور انسان کا حق ہے۔

(بخاری کتاب الزکوۃ باب فی الصدقۃ للنبی)

آپ چاہتے تھے کہ آپ کی اولاد کا ہاتھ آپ کی طرح بلند رہے پھیلا ہوا نہ ہو۔

آپ یہ بھی جانتے تھے کہ آپ کے بعد قیامت تک آنے والے تمام متبعین معتدل مزاج نہیں ہوں گے اور حضورؐ سے اپنی عقیدت کو ضرورت مندوں پر ترجیح دیں گے۔ اور اس طرح بہت سے مستحق انسانوں کا حق مارا جانے کا خطرہ موجود رہے گا۔

برادران! انسانی حقوق کے منشور تو بہت سے بنے ہیں مگر کوئی بیل منڈھے نہیں چڑھی سوائے اس بیل کے جو دست قدرت نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے دل میں لگائی تھی۔ وہ بار آور ہوئی اور پھل دار بنی اور ہر قوم نے اس کا رس پایا۔ ہر وہ شخص جس نے انسان کی حیثیت سے رسول کریم ﷺ کے احسانات کا مشاہدہ کیا وہ پکار اٹھا ہے کہ محمدؐ ہمارے ہیں۔ ایک ہندو شاعر کہتا ہے:-

عشق ہو جائے کسی سے کوئی چارہ تو نہیں
صرف مسلم کا محمد پہ اجارہ تو نہیں

اور یہ سچ ہے کیونکہ محمدؐ صرف مسلمانوں کے لئے نہیں تمام عالمین کے لئے رحمت اور برکت کا خزانہ تھے۔

بدھ مذہب کے پیشوائے اعظم مانگ تو تنگ صاحب کہتے ہیں:-

"حضرت محمد کا ظہور بنی نوع انسان پر خدا کی ایک رحمت تھا لوگ کتنا ہی انکار کریں مگر آپ کی اصلاحات عظیمہ سے چشم پوشی ممکن نہیں ہم بدھی لوگ حضرت محمد سے محبت کرتے ہیں اور ان کا احترام کرتے ہیں"۔

(عرض الانوار صفحہ 225)

مغرب کے مفکر ایس پی سکاٹ لکھتے ہیں۔

"محمدؐ کی آمد سے پہلے اور ان کے بعد کی دنیا ایک بدلی ہوئی دنیا ہے یہ پوری دنیا جو مشرف بہ اسلام نہیں ہوئی اس کے باوجود محمدؐ کے عظیم احسانات کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے انسانی وجود کو جو مقام حاصل ہوا وہ محمدؐ کی تعلیمات سے پہلے کبھی بنی نوع انسان کو حاصل نہ ہو سکا تھا......... انسان کو اگر اپنی دنیا کو واقعی امن کا گہوارہ بنانا ہے تو پھر اسے خدا کے فرستادہ نبی کی تعلیمات پر عمل کرنا ہوگا جس کا نام محمدؐ تھا"۔

(History of Moorish Empire in Europe)

یہ تھا ہمارا آقا رحیم اور مہربان کہ جس نے وحشیوں کو انسان بنایا وہ مربی اور نفع رساں جو بھولی ہوئی خلقت کو پھر راہ راست پر لایا۔ وہ محسن اور صاحب احسان .... جس نے لوگوں کو شرک اور بتوں کی بلا سے چھڑایا' وہ ابو الوقت اور صاحب زمان جس نے مشرق اور مغرب اور اسود و احمر کا فرق مٹایا' وہ نور اور نور افشاں......... جس نے توحید کی روشنی کو دنیا میں پھیلایا' وہ حکیم اور معالج زمان .... جس نے بگڑے ہوئے دلوں کا راستی پر قدم جمایا' وہ کریم اور کرامت نشان جس نے مردوں کو زندگی کا پانی پلایا' وہ شجاع اور پہلوان جو سسکتی ہوئی انسانیت کو موت کے منہ سے نکال کر لایا' وہ حلیم اور بے نفس انسان جس نے ہر شخص کا غم کھایا' اور درد اٹھایا' وہ کامل اور بحر عرفان جس نے قیامت تک آنے والی دنیا کو اپنے اسوہ سے منور فرمایا:

اس پاک وجود پر ہزاروں ہزار درود اور سلام۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس

(باقی صفحہ 7 پر)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

محترم ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ صاحب صدر حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے عزیزم طاہر لطیف صاحب حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ کو مورخہ 24 جنوری 2002ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت محمد ہاشم طاہر نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد لطیف صاحب امین حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ کا پوتا اور مکرم عبدالمنان طاہر صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ مظفر آباد آزاد کشمیر کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو احمدیت کے لئے انتہائی بابرکت وجود بنائے، والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور خدمت دین کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

☆ محترمہ امتہ الحمید صاحبہ اہلیہ مکرم میاں صلاح الدین صاحب دارالعلوم غربی ربوہ بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں۔ بیماری بار بار حملہ کرتی ہے۔ کئی مہینوں سے مسلسل تکلیف میں ہیں۔

☆ محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ جمیل احمد صاحب مرحوم بعارضہ قلب بیمار ہیں۔

☆ محترم مجیب احمد بھٹی صاحب ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ پسلیوں میں فریکچر کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔

احباب سے جملہ مریضان کی مکمل شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد شفیع صاحب آف چاہ بی بی والا ضلع لودھراں ایک عرصہ سے گردوں اور مثانے کے عارضے میں مبتلا ہیں، اب طبیعت میں کچھ افاقہ ہے مگر بہت کمزوری ہے۔ احباب کرام ان کی اور ان کے بیٹے جو یرقان کے مرض میں مبتلا ہیں کی صحت یابی کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی زندگی عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆

قرارداد تعزیت

20 جنوری 2002ء کو مکرم ڈاکٹر محمد سلیم اسلم صاحب سابق امیر مقامی علی پور، سابق امیر ضلع مظفر گڑھ کی اچانک وفات پر مجلس عاملہ جماعت احمدیہ علی پور کا تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم ڈاکٹر محمد سلیم اسلم صاحب 15 جون 1937ء کو باڑہ والا ضلع لدھیانہ بھارت میں پیدا ہوئے۔ آپ کو مختلف جماعتی خدمات کی توفیق ملی۔ مثلاً قائد مجلس خدام الاحمدیہ، سیکرٹری مال، سیکرٹری رشتہ ناطہ ضلع، قاضی ضلع، امیر مقامی علی پور، امیر ضلع مظفر گڑھ اور آخر میں علی پور کے زعیم انصار اللہ کے طور پر کام کرتے ہوئے اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے سلسلہ کے ساتھ وفا اور محبت کا تعلق، نماز باجماعت کی پابندی اور دوسروں کو اس طرف متوجہ کرنا، دعوت الی اللہ میں شغف، ملنساری اور اپنے اہل وعیال سے حسن سلوک وغیرہ آپ کے نمایاں اوصاف تھے اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ احمدیت سے وفا اور نظام سلسلہ کی اطاعت کا درس دیا کرتے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑے ہیں جو سب کے سب شادی شدہ ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے مرحوم بھائی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

☆☆☆☆

اعلان داخلہ

IBA کراچی نے MBA مارننگ پروگرام میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 فروری 2002ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے ڈان 3 فروری 2002ء دیکھیں۔

پنجاب یونیورسٹی نے سیلف سپورٹنگ بنیاد پر مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

(i) ماسٹرز ان ہیومن ریسورس مینجمنٹ

(ii) ماسٹرز ان پبلک ایڈمنسٹریشن (MPA)

(iii) ماسٹرز ان ہیلتھ ایڈمنسٹریشن (iv) ماسٹرز ان مارکیٹنگ (v) ماسٹرز ان فنانس۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 فروری 2002ء ہے مزید معلومات کے لئے 6 فروری 2002ء کا روزنامہ جنگ دیکھیں۔ (نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع گجرات اور ضلع منڈی بہاؤ الدین بھجوا رہا ہے۔

(i) اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

(iii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔

امراء، مربیان، صدران، عہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ صفحہ 8

القاعدہ اور طالبان قیدی افغانستان سے مزید 34 القاعدہ قیدیوں کو لے کر امریکی طیارہ کیوبا میں امریکی بحری اڈے آنتانا موپہنچ گیا ہے۔ اب یہاں پر قیدیوں کی تعداد 220 ہو گئی ہے۔

حکمت یار کو ایران چھوڑنے کا حکم ایران نے امریکہ اور افغانستان کی عبوری حکومت کے خلاف بیان دینے پر افغان کمانڈر گلبدین حکمت یار پر پابندی عائد کرتے ہوئے ایران میں قائم ان کے تمام دفاتر بند کر دیئے ہیں۔ اور انہیں ملک سے نکل جانے کا حکم دیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق گلبدین حکمت یار کو نکالنے کا حکم اور دفاتر بند کرنا ظاہر کرتا ہے کہ ایران افغانستان کی نئی عبوری حکومت اور امریکہ سے تعلقات خراب نہیں کرنا چاہتا۔ گلبدین حکمت یار امریکہ کے خلاف بیان دے رہے تھے اور نئی افغان حکومت کو ماننے سے انکار دیا تھا۔

قیدیوں سے جانوروں جیسا سلوک برطانوی اخبار انڈیپنڈنٹ نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ امریکہ کے صدر بش کی تمام تر یقین دہانیوں کے باوجود امریکی فوج کی زیر حراست افغان قیدیوں کی حالت زار انتہائی تشویشناک ہے۔ اور ان سے عالمی قوانین کے مطابق سلوک کرنے کے وعدے پر عمل نہیں کیا جا رہا۔ افغان قیدیوں سے جانوروں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے۔ 15 افراد کی گنجائش والے سیل میں 110 کو قید رکھا گیا ہے۔ کئی قیدی بیمار ہو کر جاں بحق ہو گئے۔

مشرق وسطیٰ میں قیام امن کا سمجھوتہ یورپی وزراء خارجہ مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے سمجھوتہ پر رضامند ہو گئے ہیں۔ میڈرڈ (سپین) میں ہونے والے دو روزہ اجلاس کے اختتامیہ میں مشرق وسطیٰ کا بحران حل کرانے کی خاطر نئے سیاسی اقدامات اٹھانے پر زور دیا گیا۔ اٹلی اور فرانس نے فلسطینیوں کی مدد کے لئے بین الاقوامی کانفرنس بلانے کا بھی مطالبہ کیا۔ نیز اسرائیل سے فلسطین کو تسلیم کرنے کا مطالبہ بھی کیا اور امریکی پالیسی پر سخت تنقید کی۔

اسرائیلی فوجی ہیڈ کوارٹر پر حملہ اسرائیل کے ایک فوجی ہیڈ کوارٹر پر دو فلسطینی فدائین نے حملہ کر کے 5 افراد کو شدید زخمی کر دیا۔

بقیہ صفحہ 6

پاک وجود کے حق میں یوں نغمہ سرا ہیں:۔

چارہ گروں کے غم کا چارہ
دکھیوں کا امدادی آیا
راہ نما بے رہرووں کا
راہبروں کا ہادی آیا
عارف کو عرفان سکھائے
متقیوں کو راہ دکھائے
جس کے گیت زبور نے گائے
وہ سردار منادی آیا
وہ جسکی رحمت کے سائے
یکساں ہر عالم پر چھائے
وہ جسکو اللہ نے خود
اپنی رحمت کی ردا دی آیا
صدیوں کے مردوں کا محیی
صل علیہ کیف یحیی
فسق و فجور کی ظالم موت سے
دلوانے آزادی آیا
شرف انسانی کا قیم
صلی اللہ علیہ وسلم

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 74-77655-75477-0731

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 441767-440892-051
رہائش 410090-051

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1۔ مبارک مارکیٹ
ریلوے روڈ گلی 1۔ ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

تمام ائر لائنز کے ٹکٹ خصوصی رعائتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس 2873030-2273094
فون ڈائریکٹ 2275794 فیکس 2825111
Email:multisky@isb.pol.com.pk

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
خورشید
شبابی:۔ ہربل روغن
تابانی:۔ چہرے اور بدن کی خشکی دور کر کے تر و تازہ رکھتا ہے
خورشید ہیر آئل:۔ روغن سرسوں۔ روغن بادام روغن کدو۔ روغن خشخاش اور بہت سی جڑی بوٹیوں کے جوہر سے تیار کردہ۔
فون 211538
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل 12 فروری غروب آفتاب: 5-54
☆ بدھ 13 فروری طلوع فجر: 5-28
☆ بدھ 13 فروری طلوع آفتاب: 6-51

امریکہ پاکستان کو سیکیورٹی ٹیکنالوجی دے گا

امریکہ پاکستان کو 5 ملین ڈالر کی لاگت سے آٹومیٹک بارڈر سیکیورٹی ٹیکنالوجی دے گا جو بارڈر کے 18 مقامات پر لگائی جائے گی یہ منصوبہ آئندہ چھ ماہ میں مکمل ہو جائے گا- یہ بات وفاقی سیکرٹری داخلہ نے اے این این سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہی- انہوں نے بتایا کہ اس آٹومیٹک ٹیکنالوجی سے بارڈر کی چیکنگ اور مانیٹرنگ زیادہ سخت اور بارڈر محفوظ ہونے میں مدد ملے گی-

پٹرولیم پر نئے ٹیکسز عائد کرنے کا خطرہ

پٹرولیم مصنوعات پر حکومت پاکستان عنقریب ٹیکسز عائد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے- تاکہ تیل کے ذخائر میں اضافہ کے لئے 15 بلین روپے کی رقم جمع کی جاسکے- اس تجویز کے بارے میں سیکرٹری پٹرولیم محمد عبداللہ یوسف نے ایک میٹنگ میں بتایا-

پاکستان کو مجرم حوالے کرنا پڑیں گے بھارتی

وزیراعظم نے دعویٰ کیا ہے کہ وال سٹریٹ جرنل کے رپورٹر ڈینئل پرل کے اغواء میں بھارت کا ہاتھ نہیں- ایک انتخابی جلسے میں تقریر کرتے ہوئے واجپائی نے کہا کہ پاکستان کو بھارت میں جرائم میں ملوث افراد کو بھارت کے حوالے کرنا ہوگا- بھارت پاکستان کے ساتھ مذاکرات شروع کرنا چاہتا ہے لیکن پاکستان کی طرف سے اپنی پالیسی تبدیل کئے بغیر تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش یکطرفہ طور پر کامیاب نہیں ہوسکتی-

دینی مدارس کے لئے جدید تعلیمی نظام

وفاقی حکومت نے دینی مدارس کو قومی دھارے میں لانے اور ان میں جدید تعلیمی نظام متعارف کرانے کے لئے عالمی مالیاتی اداروں سے دس ارب روپے کا مطالبہ کر دیا ہے- جبکہ حکومت دو سالہ منصوبے کے تحت دینی مدارس میں اصلاحات لانے کے لئے 6- ارب روپے خرچ کرے گی- جبکہ 10 ارب روپے بیرونی امداد سے حاصل کئے جائیں گے-

ہائیکورٹس کے جج الیکشن کمیشن کے رکن

ہائی کورٹ کے چار ججوں کو عام انتخابات کے لئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کا رکن مقرر کر دیا گیا ہے- نوٹیفیکیشن کے مطابق ان 4 ججوں کی نامزدگی سے الیکشن کمیشن مکمل ہوگیا ہے-

نیم فوجی عدالتوں کا آرڈیننس واپس لینے پر غور

عدلیہ کی طرف سے انسداد دہشت گردی کی نیم فوجی عدالتوں میں عدم دلچسپی کی بناء پر ان علاقوں کا قیام تعطل کا شکار ہو گیا ہے- کیونکہ 10 روز گزرنے کے باوجود وزارت قانون کو ان عدالتوں میں تقرری کے لئے عدلیہ کی طرف سے ججوں کے مکمل نام موصول نہیں ہو سکے-

مجسٹریسی نظام بحال کرنے کا مطالبہ

پنجاب میں ضلعی حکومتوں کی اکثریت نے مجسٹریسی سسٹم کو دوبارہ شروع کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے- ضلعی حکومتوں نے پولیس کی بابت ناظموں کو مزید اختیار دینے' پولیس کو چیک اینڈ بیلنس کے نظام میں لانے سمیت کئی اور مطالبات بھی کئے-

نیشنل سیکیورٹی سسٹم کا اجراء

وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ غیر قانونی افراد کی آمدورفت روکنے کے لئے پاکستان کے تمام ہوائی زمینی اور سمندری راستوں پر سیکیورٹی نظام سخت کیا جا رہا ہے پہلے ''نادرا'' سوفٹ رجسٹریشن سنٹر کے افتتاح کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت پتہ نہیں کون آ رہا ہے- اور کون جا رہا ہے ہم نیشنل سیکیورٹی سسٹم بنا رہے ہیں- جس کا ریکارڈ ڈی جی پاسپورٹ اور ڈی جی امیگریشن کے پاس ہوگا- کراچی ائیرپورٹ پر ایک سیل قائم کیا گیا ہے جبکہ طورخم اور واہگہ وغیرہ پر بھی سیل قائم کئے گئے ہیں-

پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر ٹیسٹ سیریز جیت لی- وقار یونس کی 350 وکٹیں مکمل

ہوم گراؤنڈ پر ہونے والی سیریز جو شارجہ منتقل کی گئی- پاکستان نے دو صفر سے جیت لی- دوسرے ٹیسٹ میں 244 رنز سے ہرا دیا- یونس خان کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا- وقار یونس نے ٹیسٹ کرکٹ میں 350 وکٹ مکمل کر لئے- پاکستان کی جانب سے عبدالرزاق اور ویسٹ انڈیز کی جانب سے مرون ڈلن کو مین آف دی سیریز قرار دیا گیا- ویسٹ انڈیز کے خلاف تین ایک روزہ میچوں کے لئے وسیم اکرم کو بھی ٹیم میں شامل کر لیا گیا ہے-

امریکہ کے آلہ کار نہیں بن سکتے- برطانیہ

یورپ اور برطانیہ کے فارن آفس منسٹر پیٹر ہین نے کہا ہے کہ امریکی آلہ کار نہیں بن سکتے- انہوں نے خبردار کیا کہ امریکہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ کا دائرہ بڑھانے کی کوشش کی تو وہ اتحاد کی حمایت کھو دے گا- القاعدہ کے خلاف عالمی اتحاد کا حصہ بننے والے ممالک دہشت گردی کی مہم کو وسعت دینے کی حمایت نہیں کر سکیں گے-

عراق پر حملہ لازما ہوگا

امریکی ماہرین نے کہا ہے کہ عراق پر لازما امریکہ حملہ کرے گا- سوال صرف کب کا ہے دہشت گردی کے خلاف مہم میں مصروف ہونے کے باوجود امریکہ کی نگاہیں عراق پر لگی ہوئی ہیں- صدام حسین کو اقتدار سے ہٹانے کے منصوبے زیر غور ہیں-

باقی صفحہ 7 پر

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

GUILD KEY mta
ایم ٹی اے کیلئے اعلیٰ اور معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں
راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاوہ دوسرے شہروں کیلئے بھی سپیشل پیکیج دستیاب ہیں
سٹاک محدود ہے جلدی کریں بکنگ کیلئے رابطہ جناح سپر اسلام آباد
فون: 2650364 موبائل 0320-4906118

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862
5123862
نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ
اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان وتائیوان
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ' پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1901
ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل
اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

احباب جماعت کو ڈیجیٹل ریسیورز نہایت مناسب قیمت پر مہیا کئے جا رہے ہیں- بہترین کوالٹی شاندار رزلٹ فٹنگ اور مشورہ کیلئے
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون (04524)211274-213123

خوشخبری
احمدیہ فری ہومیو پیتھک
ڈسپنسریوں کے لئے ملکی وغیر ملکی تمام ادویات نیز
گلوبیولز ڈسکس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت
کیوریٹو ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
14- علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور
فون: 6372867 -042

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی' میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 04524-214510-04942-423173

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61